حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ملفوظات

حکیم الامت

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسلسلہ ـــــ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیۃ

ملفوظاتِ حکیم الامت

جلد نمبر ۳

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

عنوانات

حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی مدظلہٗ

استاذ الحدیث دارالعلوم کراچی

ناشر:

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

061-540513
061-519240

E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

نام کتاب .... ''ملفوظات حکیم الامت'' جلد ۳

باہتمام .... محمد اسحٰق عفی عنہ

تاریخ اشاعت .... جمادی الاولیٰ ۱۴۲۳ھ

مطبع .... سلامت اقبال پریس ملتان

ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

ملنے کے پتے

- ☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان
- ☆ دارالعلوم رحیمیہ پیر کالونی نمبر 1 فیضی علی روڈ ملتان
- ☆ ادارہ اسلامیات انار کلی، لاہور
- ☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ☆ یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
- ☆ دارالاشاعت اردو بازار کراچی
- ☆ صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ چوک کراچی نمبر ۵

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اس کی اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔

تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان موجود ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

عاصی سے نفرت نہ ہونا چاہئے حاصل یہ کہ فعل سے نفرت ہو فاعل سے نفرت نہ ہو۔ جیسے حسین اپنے منہ کو کالک مل لے تو کالک کو تو برا سمجھیں گے مگر اس کو گورا ہی سمجھیں گے۔ اسی طرح مومن میں برائی عارضی ہے اس لئے اس کو حقیر نہ سمجھیں۔ ہاں برے فعل کو برا سمجھیں۔

تدریس کے وقت غیر متعلق شخص کو نہ بٹھانا

(ملفوظ ۱۴۵) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ انتظام کی ہر چیز میں ضرورت ہے۔ میں درس کے وقت مدرسین کے پاس ایسے شخص کو نہیں بیٹھنے دیتا جو شریک درس نہ ہو۔ میں جس وقت کانپور میں مدرس تھا میرا یہی معمول تھا۔ اس میں خرابی یہ ہے کہ استاد کو تو یہ فکر کوئی بات تقریر میں کتاب کے خلاف نہ ہو جاوے اور شاگرد کو یہ فکر کہ کوئی سوال ایسا نہ ہو کہ جس سے ہم بد استعداد خیال کئے جائیں تو دونوں مشوش ہو جاتے ہیں۔ آج کل مدارس میں قطعاً اس کا انتظام نہیں کیا جاتا۔ یونہی وقت خراب کیا جاتا ہے۔

سفارش سے خضر علیہ السلام کے واقعہ سے ایک نکتہ

(ملفوظ ۱۴۶) ایک نو وارد صاحب نے حاضر ہو کر کسی معاملہ میں حضرت والا سے سفارش کی درخواست کی۔ حضرت والا نے فرمایا کہ سفارش کے متعلق ایک تمہید سنو۔ خضر علیہ السلام کے پاس جانے کا موسیٰ علیہ السلام کو حق تعالیٰ کا حکم ہوا کہ جا کر علوم سیکھو۔ آپ خضر علیہ السلام کے پاس تشریف لے گئے انہوں نے پوچھا کون فرمایا موسیٰ کون موسیٰ فرمایا بنی اسرائیل کا موسیٰ پوچھا کیسے آئے فرمایا هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا۔ یعنی میں علوم سیکھنے کیلئے تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہوں اتنے بڑے نبی اولوالعزم اور خضر سے فرماتے ہیں ''ھل اتبعک'' میں تمہارے ساتھ رہوں مجھ کو کچھ علوم سکھا دیجئے۔ یقینی بات ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کے علوم کے سامنے خضر کے علوم کیا چیز تھے مگر خیر جو کچھ بھی تھے ان کے سیکھنے کی درخواست کی خیر یہ تو قصہ ہے مگر اس میں دیکھنا یہ ہے اور کتنی عجیب بات ہے کہ اس گفتگو میں یہ نہیں فرمایا کہ میں خدا کا بھیجا ہوا ہوں یہ فرماتے تو اعلیٰ درجہ کی سفارش ہوتی سو اس سے یہ معلوم ہو گیا کہ آجکل جو سفارش لکھا کر لے جاتے ہیں یا جا کر کسی کا نام لے دیتے ہیں۔ بعض اوقات اس سے دوسرے پر بار ہوتا ہے۔ حق یہ ہے کہ حضرات انبیاء علیہم السلام ہی حقیقی علوم کے حامل ہیں دیکھئے یہ نہیں ظاہر فرمایا کہ میں حق تعالیٰ کے ارشاد سے آیا ہوں۔ کیونکہ یہ سن کر حق تعالیٰ کا ارشاد ہے پھر چوں چرا نہ کریں گے۔ آزادی نہ رہے گی چنانچہ خضر علیہ السلام نے نہایت آزادی سے شرطیں لگا دیں اور اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بدون اذن کے کسی کی صحبت سے استفادہ حاصل نہیں کرنا چاہئے۔ نیز دوسرے کے پاس جا کر یہ نہ کہے کہ میں فلاں شخص کا بھیجا ہوا ہوں۔